بگ ڈیٹا کا تجزیہ | تعلیم اور افرادی قوت

تعلیم آپ کو تنخواہ والی ملازمت کی طرف راغب کرتی ہے اور اس سوچ کو بدلنے کی ضرورت ہے۔

ملازمت کرنے والے ایسے پاکستانی جنہوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی، اُن میں 36% تنخواہ دار ملازم ہیں، جبکہ 35% اپنا ذاتی کام (کاروبار) کرتے ہیں۔ جیسے جیسے تعلیم میں اضافہ ہوتاہے، تنخواہ والی ملازمت کا رجحان بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد میں 67% تنخواہ دار ملازم ہیں، جبکہ اپنا ذاتی کام (کاروبار) کرنے والوں کی شرح کم ہو کر 25% رہ جاتی ہے۔

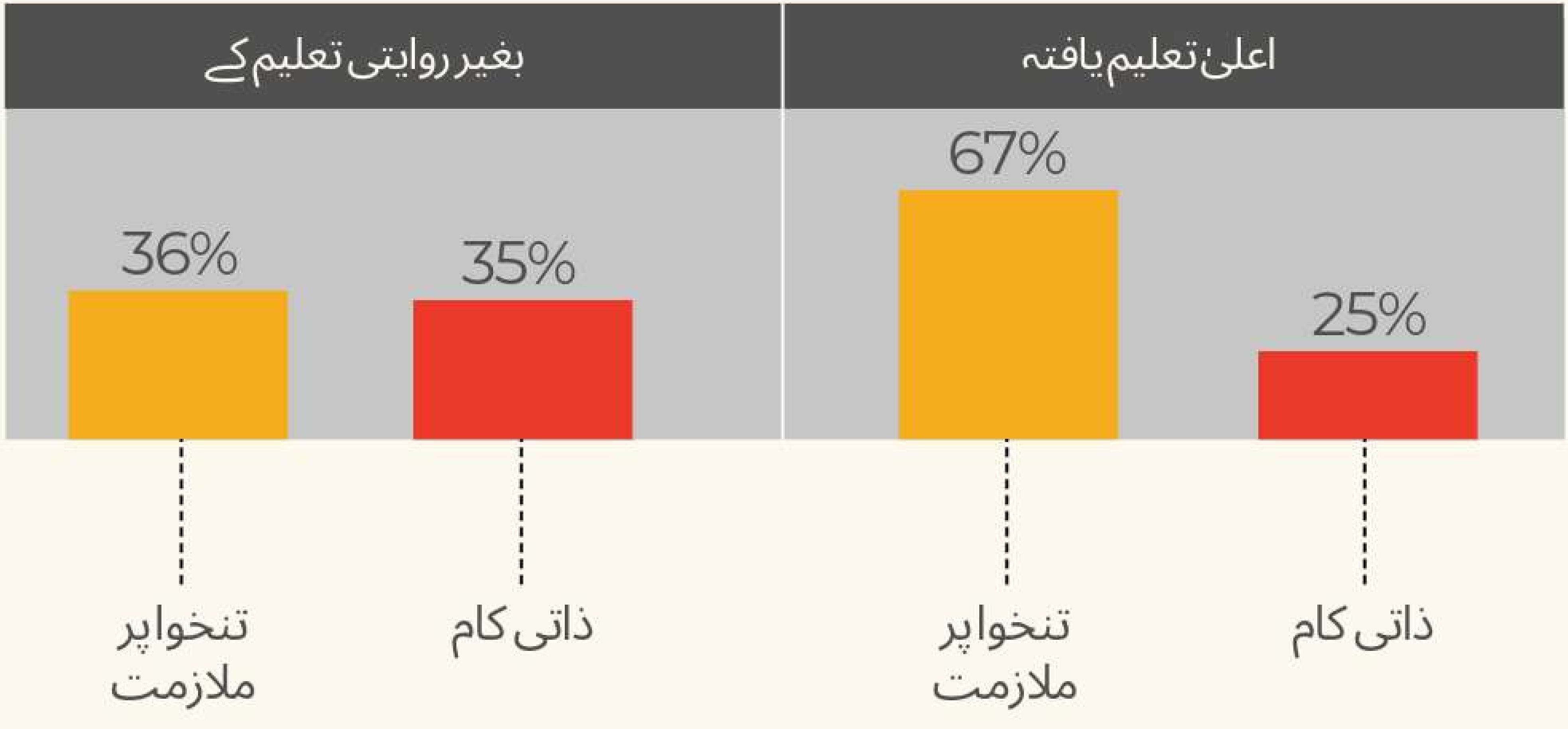

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

تعلیم اور افرادی قوت

تعلیم آپ کو تنخواہ والی ملازمت کی طرف راغب کرتی ہے—اور اس سوچ کو بدلنے کی ضرورت ہے۔

(اسلام آباد، 30 جولائی 2026)

پاکستان کا تعلیمی نظام بظاہر روزگار پیدا کرنے والے (بزنس مین یا کاروباری) افراد کے مقابلے میں ملازمت کے لیے درخواست دینے والے افراد زیادہ مہارت سے تیار کر رہا ہے۔

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے پاکستان لیبر فورس سروے 2024-25 کا تجزیہ کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کی تعلیم اور اس کے کام کی نوعیت کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے۔

ملازمت کرنے والے ایسے پاکستانی جنھوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی، اُن میں 36% تنخواہ دار ملازم ہیں، جبکہ 35% اپنا ذاتی کام (کاروبار) کرتے ہیں۔ جیسے جیسے تعلیم میں اضافہ ہوتا ہے، تنخواہ والی ملازمت کا رجحان بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد میں 67% تنخواہ دار ملازم ہیں، جبکہ اپنا ذاتی کام (کاروبار) کرنے والوں کی شرح کم ہو کر 25% رہ جاتی ہے۔

اسی طرح، اپنے خاندانی کام (کاروبار) میں بغیر تنخواہ کے مدد کرنے والوں کی شرح میں بھی تیزی سے کمی آتی ہے۔ غیر تعلیم یافتہ افراد میں اس حوالے سے شرح 29% ہے، جبکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد میں یہ شرح کم ہو کر صرف 7% رہ جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تعلیم نہ صرف انسان کی قابلیت میں اضافہ کرتی ہے، بلکہ یہ اس کی سوچ اور کام کے انتخاب کو بھی بدل دیتی ہے۔

زیادہ تعلیم، روزگار کی محدود سوچ:

یہ رجحان ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کا تعلیمی نظام طلبہ کو صرف ایک ہی راستے پر چلا رہا ہے: ڈگری حاصل کرو، سی وی (CV) تیار کرو اور چند محدود سرکاری یا پرائیویٹ تنخواہ دار ملازمتوں کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کرو۔

جب یونیورسٹیاں ملک کی معیشت میں نئی نوکریاں پیدا ہونے کی رفتار کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے گریجویٹس تیار کرنے لگیں، تو یہ طریقہ کار زیادہ عرصے تک کامیاب نہیں رہ سکتا۔ اس کے نتیجے میں تعلیم یافتہ بے روزگار افراد کی تعداد بڑھتی جاتی ہے، جو چند مخصوص ملازمتوں کے لیے آپس میں مقابلہ کرتے ہیں، جبکہ آزادانہ طور پر اپنا ذاتی کام (کاروبار) شروع کرنے والے گریجویٹس کی تعداد بہت کم ہے۔

اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اپنا کام کرنے والا ہر شخص ایک بڑا کاروباری (entrepreneur) ہے، یا تنخواہ دار ملازمت کوئی بری چیز ہے۔ اپنا ذاتی کام کرنے والے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو چھوٹے پیمانے پر یا غیر رسمی طور پر کام کرتے ہیں۔ تاہم، جب اعلیٰ تعلیم لوگوں کو اپنے ذاتی کام کرنے سے دور کر دے اور مارکیٹ میں مناسب تنخواہ دار نوکریاں بھی نہ ہوں، تو گریجویٹس کی بے روزگاری کی ایک بڑی وجہ یہ بن جاتی ہے کہ تعلیم نے ان کی سوچ اور صلاحیتوں کو صرف نوکری تک محدود کر دیا ہے۔

تعلیم کو لوگوں کو اپنا روزگار خود پیدا کرنا بھی سکھانا چاہیے:

پاکستان کے تعلیمی نظام کو گریجویٹس کو صرف نوکری تلاش کرنے کے لیے تیار نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اُنھیں نئے کاروبار شروع کرنے، خطرات کا سامنا کرنے، مارکیٹ کو سمجھنے اور دوسروں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت بھی دینی چاہیے۔

اصل مسئلہ صرف یہ نہیں ہے کہ گریجویٹس کو نوکریاں نہیں مل رہیں۔ بلکہ گہرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام نے ہمیشہ تنخواہ دار ملازمت کو ہی ایک باعزت اور کامیاب پیشہ ورانہ زندگی کا واحد معیار بنا کر پیش کیا ہے۔

GALLUP PAKISTAN · DATA JOURNALISM

Gallup Pakistan

Education doesn't just raise incomes — it changes the kind of job you get

Type of employment by education level, employed workers. Pakistan vs. India, most recent data for each.

Salaried employee | Self-employed | Casual / contract worker | Unpaid family helper

Pakistan Labour Force Survey 2024-25, ages 15-64

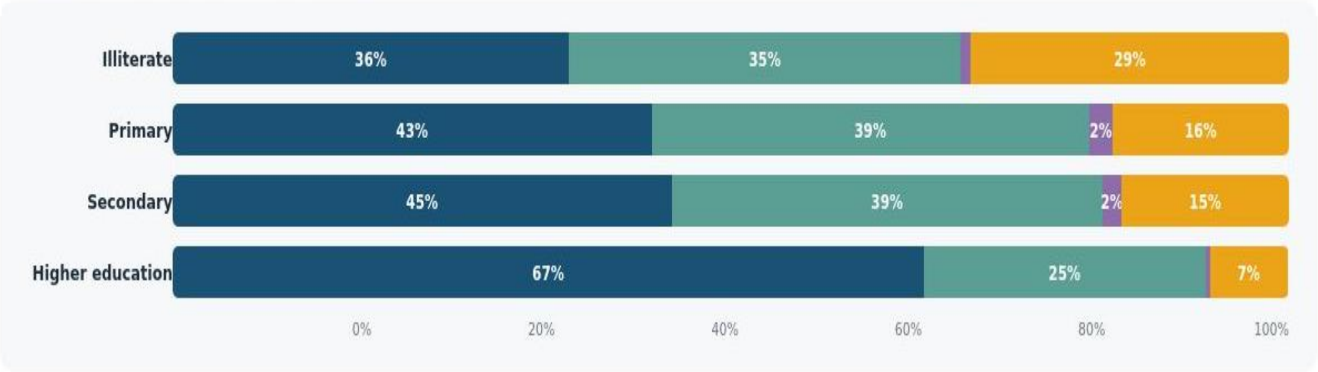

India Periodic Labour Force Survey 2024, National Statistics Office

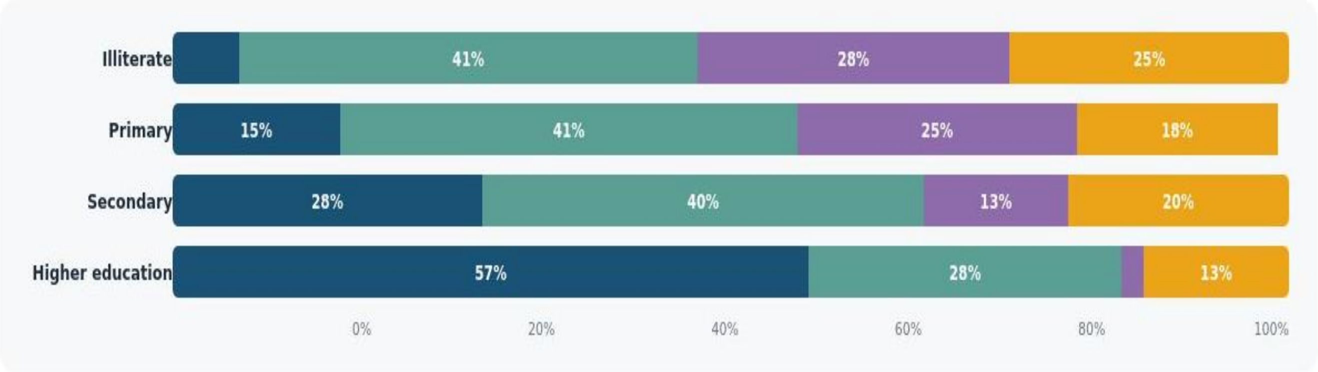

SAME CLIMB, DIFFERENT STARTING LINE

Both countries show salaried work rising sharply with education — but Pakistan's illiterate workers start six times further ahead on salaried jobs than India's (36% vs 6%), while both converge to a similar 57-67% among graduates.

INDIA'S "CASUAL WORKER" IS PAKISTAN'S MISSING CATEGORY

India's PLFS captures a large casual/day-labour segment (28% among the illiterate) that barely registers in Pakistan's data — likely absorbed into "self-employed," suggesting the two surveys draw the informal-work line differently.

Sources: Pakistan Labour Force Survey 2024-25 (PBS); India Periodic Labour Force Survey 2024 (National Statistics Office, via Data For India). Pakistan's "casual / contract worker" combines paid apprentices and dependent contractors — its LFS does not use a distinct casual-worker category comparable to India's PLFS, so cross-country casual-worker shares are not strictly comparable.

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان نے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے لیبر فورس سروے 2024-25 کے اعداد و شمار کی بنیاد پر کیا ہے۔اس تجزیے میں 15 سے 64 سال عمر کے ملازم افراد کو شامل کیا گیا ہے اور یہ دیکھا گیا ہے کہ مختلف تعلیمی معیار کے لحاظ سے افراد کس قسم کے روزگار سے وابستہ ہیں۔چارٹ میں پاکستان اور بھارت کا جو موازنہ پیش کیا گیا ہے،اس کے لیے بھارت کے پیریاڈک لیبر فورس سروے 2024 (Periodic Labour Force Survey 2024) کے اعداد و شمار استعمال کیے گئے ہیں۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Thursday, 30 July 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)